۴۔بعض دلائل، الفاظ اور پیرا گرافس کو نکال دیا گیا ہے۔

اس لیے میں یہ کہتا ہوں کہ پروفیسر صاحب اور 'دار التذکیر' کے مالکان میرے نام سے میری اجازت کے بغیر ایک ایسا موقف پیش کر رہے ہیں جو کہ اب میرا نہیں ہے۔ جس کو بھی چہرے کے پردے کے حوالے سے میرا موقف جاننا ہو وہ میری کتاب 'چہرے کا پردہ: واجب، مستحب یا بدعت' کی اشاعت کا انتظار کرے۔''

حافظ محمد زبیر

ریسرچ ایسوسی ایٹ، قرآن اکیڈمی لاہور

(۴)

محترم ومکرم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔

ماہنامہ وفاق کے گزشتہ شمارے میں معروف مجلّہ ''الشریعہ'' گوجرانوالہ پر تبصرہ کرتے ہوئے فاضل مبصر نے ضمنی طور پر مولانا زاہد الراشدی، ان کے صاحبزادے مولانا عمار خان ناصر اور اس طرز پر کام کرنے والے اپنے حلقے کے دیگر حضرات کے منہج واسلوب پر تنقیدی نگاہ ڈال کر موقر رائے کا اظہار کیا ہے۔ فاضل تبصرہ نگار نے ان حضرات کے منہج واسلوب کو اکابر کے طرز ومزاج سے متصادم قرار دیتے ہوئے وفاق اور جامعہ نصرۃ العلوم کے ذمہ دار حضرات سے درخواست کی کہ وہ انھیں اس انحراف سے باز رکھیں۔ ماہنامہ ''الشریعہ'' کی اس خاص بحث کی حد تک تو صفائی اور وضاحت کی ذمہ داری مولانا زاہد الراشدی اور ان کے صاحبزادے پر عائد ہوتی ہے، لیکن کچھ دیگر مباحث وسوالات جو اس تبصرے کے نتیجے میں پیدا ہوئے، ان پر مطالعہ وتحقیق، غور وفکر اور پھر اس غور وفکر کے نتائج سے آگاہ کرتے ہوئے الجھاؤ، تشتت، انتشار ذہنی کا خاتمہ، مبہم وناقص تصورات کی تنقیح وصفائی ہر اس شخص اور ادارے کی ذمہ داری ہے جو ان اکابر کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں۔

ہمارے ایک بڑے حلقے میں یہ خیال ورائے قائم ہو رہی ہے کہ ناگزیر تقاضوں کی بنا پر جائز وضروری حد تک حدود وقیود کی رعایت کرتے ہوئے روایتی اور مروجہ طریقوں سے ہٹ کر علمی، دینی اور تحقیقی کام کرنے کو اکابر کے طرز ومزاج سے انحراف، قرآن وسنت پر اعتماد کا فقدان، مغرب سے مرعوب ومتاثر اور مغربی طرز تحقیق واستدلال پر ایمان لانا سمجھا جاتا ہے۔ اکابر کے طرز ومزاج سے انحراف کی اصطلاح خصوصیت کے ساتھ اپنے مقام ومحل سے ہٹ کر استعمال کی جا رہی ہے۔ یہ وہ جذباتی نعرہ وسلوگن ہے جو ایک مخصوص حلقہ ہمیشہ ان موقعوں پر لگاتا ہے جب جدید نظام فکر وفلسفہ سے واقفیت اور اس کی اہمیت، جدید علوم اور ان کی شاخوں کا اجمالی تعارف، فرق وادیان کی بحث کے حوالے سے جدید رجحانات کے علم اور عصری ذہن ومزاج کو سمجھ کر تیاری جیسے موضوعات پر بات کی جاتی ہے۔ جو شخص مکمل یقین کے ساتھ تشکیک وارتیاب سے آزاد ہو کر خالص دینی حوالے سے عصر حاضر کے ان اہم ترین موضوعات پر سنجیدہ اور مربوط مطالعہ کی تحریک دلا کر اس پر آمادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو فوراً اکابر کے طرز ومزاج کا حوالہ، قرآن وسنت پر عدم اعتماد اور مغرب سے مرعوب ومتاثر ہونے کا مصنوعی خوف ووہم پیدا کر دیا جاتا ہے اور سادگی، توکل واعتماد، دنیا اور اس کے نظام ہائے حیات سے بے خبری کی مثالیں سیرت وتاریخ سے تلاش کی جاتی ہیں۔

ان حالات میں ضروری قرار پاتا ہے کہ ایسی تمام چیزوں کی تنقیح کی جائے۔(۱) مغرب سے مرعوب ومتاثر ہونا کیا ہے؟ (۲) قرآن وسنت پر اعتماد کیا ہے؟ اور ایسے بہت سے دیگر مباحث کی تنقیح۔ فی الوقت چونکہ زیر بحث موضوع اکابر کا طرز ومزاج اور اس سے انحراف ہے تو اسی حوالے سے چند الجھنیں سامنے لانے کی جسارت کر رہا ہوں۔ ان پر معزز فضلا کو دعوت دی جائے کہ وہ اظہار خیال کرتے ہوئے اس بحث کو طے کریں۔ میرا یہ خیال ہے کہ اکابر کے طرز ومزاج کے حوالے سے ہم جیسے اکثر طلبہ کے تصورات مبہم وناقص ہیں۔ صاف اور واضح طور پر بہت کم لوگوں کو علم ہوگا کہ اکابر کے طرز سے مراد کیا ہے اور اس کی تفاصیل وجزئیات کیا ہیں۔ کبھی وہ ایک چیز کو اکابر کا مزاج کہتے اور سمجھتے ہیں اور کبھی اس کے بالکل برعکس اور متضاد چیز کو اکابر کا طرز ومزاج کہنے لگتے ہیں۔ اس ابہام اور الجھاؤ کی وجہ سے اکابر کی وسعت وجامعیت، دقت نظر وفکر کے تشخص کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس اہم ترین بحث کی تنقیح کے لیے چند سوالات پیش کر رہا ہوں:

۱۔ اکابر سے مراد کون لوگ ہیں؟ شیخ الہند، مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی، مولانا مناظر احسن گیلانی، سید سلمان ندوی، علامہ شبیر احمد عثمانی، مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا عبدالماجد دریابادی، قاری محمد طیب ان اکابر کے دائرے میں آتے ہیں یا نہیں؟

۲۔ اکابر کے مزاج ومنہج سے کیا مراد ہے؟ ان کے طبعی وفطری خصائل، ذہنی ساخت وبناوٹ، قلبی حالات وکیفیات، خدمت اسلام کے لیے طرز واسلوب، سیاسی، تعلیمی وتدریسی وخانقاہی طریقے یا ان کے علاوہ کون سی چیزیں اکابر کا مزاج ومنہج ہیں؟

۳۔ اکابر کے طرز ومزاج میں کوئی فرق یا اختلاف موجود ہے یا نہیں؟ اگر موجود ہے تو کوئی کسی ایک کے طرز کو اختیار کرے تو وہ انحراف کے زمرے میں آئے گا؟

۴۔ اکابر کے منہج واسلوب کی تشریح وتوضیح موجودہ زمانہ میں کون لوگ کریں گے؟ اور اس تشریح وتوضیح کے لیے مطلوبہ معیار وصلاحیت کیا ہے؟

۴۔ اکابر کے طرز ومزاج پر کاربند رہنے کی حدود کیا ہیں؟

نوٹ: یہ استفساری مکتوب اپنے حلقے کے تمام جرائد ورسائل اور ممتاز علمی وفکری شخصیات کو ارسال کیا جا رہا ہے۔

سید علی محی الدین (فاضل وفاق المدارس)

جامعہ اسلامیہ رحمانیہ۔ ماڈل ٹاؤن، ہمک سہالہ روڈ۔ اسلام آباد

(۵)

محترم مولانا محمد عیسیٰ منصوری صاحب مدظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کا ترجمان ماہنامہ ''الشریعہ'' ماہ جنوری ۲۰۰۹ء کا شمارہ میرے زیر نظر ہے جس میں آنجناب کا والا نامہ ماہنامہ ''الشریعہ'' کے مدیر محترم کے نام ''مکاتیب'' کے عنوان تلے شائع ہوا ہے جس میں آپ نے پاکستان میں اور بیرون ملک ہونے والے مختلف اقدامات پر تبصرہ فرمایا ہے۔ چلتے چلتے آپ نے پاکستان میں تحفظ ناموس صحابہ کا فریضہ سرانجام دینے والی تنظیم ''سپاہ صحابہ'' پر دہشت گردی اور مار دھاڑ کا الزام لگاتے ہوئے اسے حسرت ناک انجام سے دوچار